السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استاد محترم ، بزرگ ، عالم دین اور کسی واقعی درویش مسلمان کی خدمت میں کوئی شاگرد مرید یا دوست کسی نوع کا ہدیہ یا تحفہ پیش کر سکتا ہے ؟ اگر شاگرد یا دوست کا پیش کیا ہوا تحفہ بزرگ قوم کی ''بارگاہ''میں باریاب نہ ہوسکے تو اس شدید دل شکنی کا جرم کس شخصیت پر عائد ہوگا ؟ اگر میرا دل مجھے مجبور کرے کہ محترم حافظ صاحب کی خدمت میں بطور ہدیہ (تھا دو تھابو) کچھ پیش کروں مگر آپ کمال شفقت کے ساتھ اس تحفے کو رد کر فرمادیں تو آپ کا ایسا کرنا سنت کے مطابق ہوگا کہ نہیں ؟ محمد صدیق مان گورنمنٹ کالج لالہ موسیٰ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہدیہ پیش کرنا پھر اسے قبول کرنا درست ہے بشرطیکہ ہدیہ رشوت کی صورت اختیار نہ کرے اور اس سے انسان کے دین وایمان میں کوئی نقص نہ آتا ہو۔ ۱۴۱۱/۴/۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص528

محدث فتویٰ